



# جَنّات کا بادشاہ

اور دیگر کراماتِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم



- 11 نمازِ غوثیہ کا طریقہ 6 \* اولیاءِ حیات ہیں
- 15 اللہ عزوجل کے سوا کسی اور سے مدد مانگنا 7 \* قبلہ رخ بیٹھنے کے 13 مدنی پھول
- 18 نسخہ بغدادی

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ﴿۱﴾ جَنّات کا بادشاہ

شیطن لاکھ سُستی دلائل یہ رسالہ (20 صفحہ) اوّل تا آخر  
پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ آپ کا ایمان تازہ ہو جائے گا۔

### دُرود شریف کی فضیلت

نبیوں کے سلطان، رَحْمَتِ عالمیان، سردارِ دُوجہان، محبوبِ رَحْمَن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ بَرَکَتِ نشان ہے: ”جس نے مجھ پر روزِ جُمُعہ دو سو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔“ (جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسُّیُوطِ ج ۷ ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۰۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

ابو سعید عبد اللہ بن احمد کا بیان ہے: ایک بار میری لڑکی فاطمہ گھر کی چھت سے یکا یک غائب ہو گئی۔ میں نے پریشان ہو کر سرکارِ بغدادِ حُضُورِ سَیِّدِ نَاغُوثِ پاک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی خدمتِ بابرکت میں حاضر ہو کر فریاد کی۔ آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے ارشاد فرمایا: گریخ جا کروہاں کے ویرانے میں رات کے وقت ایک ٹیلے پر اپنے اِزْدِگَرْدِ حِصَار (یعنی دائرہ) باندھ کر بیٹھ جاؤ، وہاں بِسْمِ اللہ کہہ لینا اور میرا تصوّر باندھ لینا۔ رات کے اندھیرے میں تمہارے اِزْدِگَرْدِ جَنّات کے لشکر گُرو ریں گے، ان کی شکلیں عجیب

فَرَوَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

وغریب ہوں گی، انہیں دیکھ کر ڈرنا نہیں، سحری کے وقتِ جَنّاتِ کا بادشاہ تمہارے پاس حاضر ہوگا اور تم سے تمہاری حاجت دریافت کرے گا۔ اُس سے کہنا: ”مجھے شیخ عبد القادر جیلانی (قَدَسَ سِرُّہُ الزَّیْنِی) نے بغداد سے بھیجا ہے، تم میری لڑکی کو تلاش کرو۔“

چنانچہ گرج کے ویرانے میں جا کر میں نے حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رَحْمۃُ اللہِ الْاَکْبَرِ کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کیا، رات کے سناٹے میں خوفناک جَنّاتِ میرے حصار کے باہر گزرتے رہے، جَنّاتِ کی شکلیں اس قَدَرِ پَیْت ناک تھیں کہ مجھ سے دیکھی نہ جاتی تھیں، سحری کے وقتِ جَنّاتِ کا بادشاہ گھوڑے پر سوار آیا، اُس کے ارد گرد بھی جَنّاتِ کا جُؤم تھا۔ حصار کے باہر ہی سے اُس نے میری حاجت دریافت کی۔ میں نے بتایا کہ مجھے حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رَحْمۃُ اللہِ الْاَکْبَرِ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ اتنا سننا تھا کہ ایک دم وہ گھوڑے سے اتر آیا اور زمین پر بیٹھ گیا، دوسرے سارے جن بھی دائرے کے باہر بیٹھ گئے۔ میں نے اپنی لڑکی کی گمشدگی کا واقعہ سنایا۔ اُس نے تمام جَنّاتِ میں اعلان کیا کہ لڑکی کو کون لے گیا ہے؟ چند ہی لمحوں میں جَنّاتِ نے ایک چینی جن کو پکڑ کر بطورِ مجرم حاضر کر دیا۔ جَنّاتِ کے بادشاہ نے اُس سے پوچھا: قُطْبِ وقتِ حضرتِ غوثِ اعظم علیہ رَحْمۃُ اللہِ الْاَکْبَرِ کے شہر سے تم نے لڑکی کیوں اٹھائی؟ وہ کانپتے ہوئے بولا: عالی جاہ! میں دیکھتے ہی اُس پر عاشق ہو گیا تھا۔ بادشاہ نے اُس چینی جن کی گردن اڑانے کا حکم صادر کیا اور میری پیاری بیٹی میرے سپرد کر دی۔ میں نے جَنّاتِ کے بادشاہ کا شکریہ ادا کرتے

فَرَمَانِ مُصْطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جو شخص مجھ پر رُز و پاک پڑھنا بھول گیا وہ جَنّت کا راستہ بھول گیا۔ (عمرانی)

ہوئے کہا: مَا شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ! آپ سیدِ ناغوثِ اعظم علیہ رَحْمۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم کے بے حد چاہنے والے ہیں! اس پر وہ بولا: بیشک جب حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رَحْمۃُ اللّٰہِ الْاَکْرَم ہماری طرف نظر فرماتے ہیں تو جَنّات تھر تھر کانپنے لگتے ہیں۔ جب اللہ تبارک و تعالیٰ کسی قُطْبِ وَقْتُ کَاتَعِیْن فرماتا ہے تو جِنّ و انس اس کے تابع کر دیئے جاتے

ہیں۔ (تَہْجَةُ الْأَسْرَارِ لِلشَّطْنُونِ ص ۱۴۰ دارالکتب العلمیۃ بیروت، زبدۃ الآثار ص ۸۱)

تھر تھراتے ہیں سبھی جَنّات تیرے نام سے

ہے ترا وہ دَبْدَبَہ یا غوثِ اعظم دَسْتُ رِکیر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ﴿۲﴾ غوثِ پاک کا دیوانہ

سب مدینہ غنیٰ غنہ کے آبائی گاؤں کُتیانہ (گجرات، الہند) کا ایک واقعہ کسی نے سنایا تھا کہ وہاں ایک غوثِ پاک کا دیوانہ رہا کرتا تھا جو کہ گیارہویں شریف نہایت ہی اہتمام سے مناتا تھا۔ ایک خاص بات اُس میں یہ بھی تھی کہ وہ سیدوں کی بے حد تعظیم کرتا، ننھے مئے سید زادوں پر شفقت کا یہ حال تھا کہ انہیں اُٹھائے اُٹھائے پھرتا اور انہیں شیرینی وغیرہ خرید کر پیش کرتا۔ اس دیوانے کا انتقال ہو گیا۔ میت پر چادر ڈالی ہوئی تھی، سوگوار جمع تھے کہ اچانک چادر ہٹا کر وہ غوثِ پاک کا دیوانہ اُٹھ بیٹھا۔ لوگ گھبرا کر بھاگ کھڑے ہوئے، اُس نے پکار کر کہا: ڈرو مت، سُنو تو سُنو! لوگ جب قریب آئے تو

فَرَمَانِ مُصِطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا حَقِیقِ وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن سنی)

کہنے لگا: بات دراصل یہ ہے کہ ابھی ابھی میرے گیارہویں والے آقا، پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر، روشن ضمیر، قُطْبِ رَبَّانِی، محبوبِ سبحانی، غوثِ الصَّمَدِانی، قندیلِ نورانی، شہبازِ لامَکَانی، پیرِ پیراں، میرِ میراں، اَلشَّیْخُ ابُو مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ جیلانی مُدَّیْسُ سِتُّہُ الرِّبَّانِی تشریف لائے تھے، انہوں نے مجھے ھُوکِ رِگائی اور فرمایا: ”ہمارا مُرید ہو کر بغیر توبہ کے مر گیا اُٹھ اور توبہ کر لے۔“ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مجھ میں رُوحِ لوٹ آئی ہے تاکہ میں توبہ کر لوں۔ اتنا کہنے کے بعد دیوانے نے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور کلمہ پاک کا وِرْد کرنے لگا، پھر اچانک اس کا سر ایک طرف ڈھلک گیا اور اُس کا انتقال ہو گیا۔

رِضَا کا خاتمہ بِالْخَیْرِ ہوگا اگر رَحْمَتِ تری شامل ہے یا غوثِ سرکارِ بغداد حُضُورِ غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے دیوانوں اور مُریدوں کو مبارک ہو کہ سرکارِ بغداد عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللہِ الْجَوَاد کے فرمان کے مطابق ان کا مُرید چاہے کتنا ہی گنہگار ہو وہ اُس وَقْت تک نہیں مرے گا جب تک توبہ نہ کر لے۔ (ایضاً ص ۱۹۱)

مجھ کو رُسا بھی اگر کوئی کہے گا تو یُونہی

کہ وُہی نا وہ گدا بندہ رُسا تیرا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۳﴾ دل میری مٹھی میں ہیں

حضرت سیدنا عمر بنار رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں، ایک بار جُمُعَةُ الْمُبَارَک

فَوَاقِنْ قُصُصَهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ، جِس نے مجھ پر دس مرتبہ اوروں میں تیشام پُرو پُرو پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری خُفاغت ملے گی۔ (مُحَمَّد رَاوَد)

کے روز میں حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْاَکْرَم کے ساتھ جامع مسجد کی طرف جا رہا تھا، میرے دل میں خیال آیا کہ حیرت ہے جب بھی میں مُرشد کے ساتھ جُمُوعہ کو مسجد کی طرف آتا ہوں تو سلام و مصافحہ کرنے والوں کی بھیڑ بھاڑ کے سبب گزرنا مشکل ہو جاتا ہے، مگر آج کوئی نظر تک اُٹھا کر نہیں دیکھتا! میرے دل میں اس خیال کا آنا ہی تھا کہ حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْاَکْرَم میری طرف دیکھ کر مسکرائے اور بس، پھر کیا تھا! لوگ لپک لپک کر مصافحہ کرنے کے لیے آنے لگے، یہاں تک کہ میرے اور مُرشدِ کریم علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْاَکْرَم کے درمیان ایک جُھُوم حائل ہو گیا۔ میرے دل میں آیا کہ اس سے تو وہی حالت بہتر تھی۔ دل میں یہ خیال آتے ہی آپ رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی علیہ نے مجھ سے فرمایا: اے عمر! تم ہی تو جُھُوم کے طلبگار تھے، تم جانتے نہیں کہ لوگوں کے دل میری مُٹھی میں ہیں اگر چاہوں تو اپنی طرف مائل کر لوں اور چاہوں تو دُور کر دوں۔ (بَهْجَةُ الْأَسْرَارِ ص ۱۴۹)

بُجیاں دل کی خدا نے تجھے دیں ایسی کر

کہ یہ سینہ ہو مَحَبّت کا خزانہ تیرا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

﴿۴﴾ اَلْمَدَدِ یَا غُوثِ اعْظَم

حضرتِ بشر قُرظی رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی علیہ کا بیان ہے کہ میں شکر سے لدے ہوئے 14

اُونٹوں سمیت ایک تجارتی قافلے کے ساتھ تھا۔ ہم نے رات ایک خوف ناک جنگل میں

فَرَمَانِ مُصِطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ شریف نہ پڑھا اُس نے جہاں کی۔ (عبدالرزاق)

پڑاؤ کیا، شب کے ابتدائی حصے میں میرے چار لہے ہوئے اُونٹ لاپتا ہو گئے جو تلاشِ بسیار کے باوجود نہ ملے۔ قافلہ بھی کوچ کر گیا، شُتر بان (یعنی اُونٹ ہانکنے والا) میرے ساتھ رُک گیا۔ صُبح کے وقت مجھے اچانک یاد آیا کہ میرے پیرو مُرشد سرکارِ بغداد حُضورِ غوثِ پاک رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے مجھ سے فرمایا تھا: ”جب بھی تُو کسی مُصِیبت میں مبتلا ہو جائے تو مجھے پکار اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ وہ مُصِیبت جاتی رہے گی۔“ چنانچہ میں نے یوں فریاد کی: ”یا شیخ عبد القادر! میرے اُونٹ گم ہو گئے ہیں۔“ یکایک جانبِ مشرق ٹیلے پر مجھے سفید لباس میں ملبوس ایک بڑا نظر آئے جو اشارے سے مجھے اپنی جانب بلارہے تھے۔ میں اپنے شُتر بان کو لے کر جوں ہی وہاں پہنچا کہ وہ بڑا رگ نگا ہوں سے اوجھل ہو گئے۔ ہم ادھر ادھر حیرت سے دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک وہ چاروں گُمشدہ اُونٹ ٹیلے کے نیچے بیٹھے ہوئے نظر آئے۔ پھر کیا تھا ہم نے فوراً انہیں پکڑ لیا اور اپنے قافلے سے جا ملے۔

(نَهْجَةُ الْأَسْرَارِ ص ۱۹۶)

## نمازِ غوثیہ کا طریقہ

حضرت سیدنا شیخ ابوالحسن علی خُبار رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِہ کو جب گُمشدہ اُونٹوں والا واقعہ بتایا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرت شیخ ابوالقاسم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِہ نے بتایا کہ میں نے سیدنا شیخ مُحمَّد بن عبد القادر جیلانی قُدَّسَ سَیْرُہُ الدِّیْنِ کو فرماتے سنا ہے: جس نے کسی مُصِیبت میں مجھ سے فریاد کی وہ مُصِیبت جاتی رہی، جس نے کسی سختی

فَرَمَانِ مُصِطَفَی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (ترمذی)

میں میرا نام پکارا وہ سختی دُور ہوگئی، جو میرے وسیلے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے وہ حاجت پوری ہوگی۔ جو شخص دُور کُعتِ نفل پڑھے اور ہر رُکعت میں اَلْحَمْدُ شریف کے بعد قُلْ هُوَ اللہُ شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے، سلام پھیرنے کے بعد سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود و سلام بھیجے پھر بغداد شریف کی طرف گیارہ قدم چل کر (پاک و ہند سے بغداد شریف کی سمت مغرب و شمال کے تقریباً بیچوں بیچ ہے) میرا نام پکارے اور اپنی حاجت بیان کرے (اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ) وہ حاجت پوری ہوگی۔

(بَهْجَةُ الْأَسْرَارِ ص ۱۹۷، زَبْدَةُ الْأَثَارِ للشَّيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ الدَّهْلَوِيِّ ص ۱۰۹ بکسلنگ کمپنی بمبئی)

آپ جیسا پیر ہوتے کیا غرض دَر دَر پھروں

آپ سے سب کچھ ملا یا غوثِ اعظم دُشتِ گیر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

اللہ کے سوا کسی اور سے مَدَد مانگنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہو سکتا ہے مذکورہ حکایت کے ضمن میں کسی کے

ذہن میں یہ وسوسہ آئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی سے مدد مانگنی ہی نہیں چاہیے کیونکہ

جب اللہ عَزَّوَجَلَّ مدد کرنے پر قادر ہے تو پھر غوثِ پاک یا کسی اور بُرگ سے مدد مانگیں ہی

کیوں؟ جواباً عرض ہے کہ یہ شیطان کا خطرناک ترین وار ہے اور اس طرح وہ نہ جانے

کتنے لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ حالانکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی غیر سے مدد مانگنے سے منع ہی



فَرْمَانِ مُصِطَفَیْ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔ (ابویعلیٰ)

نہیں فرمایا، بلکہ قرآنِ کریم میں جگہ بہ جگہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دوسروں سے مدد مانگنے کی اجازتِ مَرَحْمَتِ فرمائی ہے، ہر ہر طرح سے قادرِ مُطْلَق ہونے کے باوجود بذاتِ خود اپنے بندوں سے دینِ حق کی مدد کیلئے ترغیب ارشاد فرمائی ہے۔ چنانچہ پارہ 26 سُورۃُ مَحْمَد کی آیت نمبر 7 میں ارشاد ہوتا ہے:

إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ  
ترجمہ کنز الایمان: اگر تم دینِ خدا (عَزَّوَجَلَّ) کی

(پ ۲۶، محمّد: ۷) مدد کرو گے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) تمہاری مدد کرے گا۔

## حضرت عیسیٰ نے دوسروں سے مدد مانگی

حضرت سیدِ ناعِسی رُوحِ اللہ عَلَیْہِ سَلَام نے اپنے حواریوں سے مدد طلب فرمائی، چنانچہ پارہ 28 سُورۃُ الصَّف کی چودھویں آیتِ کریمہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيَّهِ مَنْ  
أَنْصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ  
نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ  
ترجمہ کنز الایمان: عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) نے حواریوں سے کہا تھا کون ہیں جو اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی طرف ہو کر میری مدد کریں؟  
حواری بولے ہم دینِ خدا (عَزَّوَجَلَّ) کے مددگار ہیں۔

## حضرت موسیٰ نے بندوں کا سہارا مانگا

حضرت سیدِ ناموسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیْہِ سَلَام کو جب تبلیغ کے لیے فرعون کے پاس جانے کا حکم ہوا تو انہوں نے بندے کی مدد حاصل کرنے کے لیے

فَرَمَانُ مُصْطَفٰی ﷺ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی:

وَاَجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اٰہْلِیْ ۝۱۱

ترجمہ کنز الایمان: اور میرے لئے میرے

ہُرُونِ اٰخِی ۝۱۲ اَشْدَّدِیْہٖ

گھر والوں میں سے ایک وزیر کر دے۔ وہ کون،

اَزْرِیْ ۝۱۳ (پ: ۱۶، طہ: ۲۹-۳۱)

میرا بھائی ہارون (علیہ السلام) اس سے میری کمر مضبوط کر

## نیک بندے بھی مددگار رہیں

پارہ 28 سُورَةُ التَّحْرِیْمِ کی چوتھی آیت مبارکہ میں ارشاد باری عَزَّوَجَلَّ ہے:

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰیہٗ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ

ترجمہ کنز الایمان: تو بے شک اللہ (عَزَّوَجَلَّ)

ان کا مددگار ہے اور جبریل (علیہ السلام) اور نیک

الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۱۴ وَالْمَلٰئِکَةُ بَعْدَ ذٰلِکَ ظٰہِرِیْنَ ۝۱۵

ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔

## انصار کے معنی مددگار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! قرآن پاک بالکل صاف صاف

لفظوں میں بہ بانگِ دُہل یہ اعلان کر رہا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تو مددگار ہے ہی مگر باذن

پروردگار عَزَّوَجَلَّ ساتھ ہی ساتھ جبریل امین عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے

مقبول بندے (انبیائے کرام عَلَیْہِمْ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اولیائے عظام رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی) اور

فرشتے بھی مددگار ہیں۔ اب تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ وسوسہ جڑ سے کٹ جائے گا کہ اللہ

عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی مدد کر ہی نہیں سکتا۔ مزے کی بات تو یہ ہے کہ جو مسلمان مَکَّہ مَکْرَمَہ

سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ پہنچے وہ مہاجر کہلائے اور ان کے مددگار انصار کہلائے

فَوَاقِنْ قُصَصُكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُود پاک پڑھا اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔ (طبرانی)

اور یہ ہر سمجھ دار جانتا ہے کہ ”انصار“ کے لغوی معنی ”مددگار“ ہیں۔

۴ اللّٰہ کرے دل میں اُتر جائے مری بات

## اَہْلُ اللّٰہ زَندہ ہِیں

اب شاید شیطان دل میں یہ ”وسوسہ“ ڈالے کہ زندوں سے مدد مانگنا تو دُرست

ہے مگر بعدِ وفات مدد نہیں مانگنی چاہیے۔ آیت ذیل اور اس کے بعد والے مضمون پر غور

فرمائیں گے تَوٰنِ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس وَسْوَسے کی جڑ بھی کٹ جائے گی۔ چُنانچہ پارہ

2 سُورَةُ الْبَقَرَةِ آیت 154 میں ارشاد ہوتا ہے:

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰہِ  
اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَاءٌ وَّلٰكِنْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۴﴾  
ترجمہ کنز الایمان: اور جو خدا (عزوجل) کی راہ  
میں مارے جائیں انہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ  
ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں۔

## اَنْبِیاء حیاتِ ہِیں

جب شہداء کی زندگی کا یہ حال ہے تو اَنْبِیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام جو کہ شہیدوں سے

مرتبہ و شان میں بِالْاِتِّفَاقِ اعلیٰ اور برتر ہیں ان کے حیات (یعنی زندہ) ہونے میں کیوں

کر شُبہ کیا جاسکتا ہے۔ حضرت سَیِّدُنا امامِ بَہِیْقِ عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ التَّوَّابِ نے حیاتِ اَنْبِیاء کے بارے

میں ایک رسالہ لکھا ہے اور ”دَلَالُ النُّبُوَّة“ میں فرماتے ہیں کہ اَنْبِیاء عَلَیْہِمُ السَّلَام

شہداء کی طرح اپنے ربِّ عَزَّوَجَلَّ کے پاس زَندہ ہیں۔ (اَلْحَاوِی لِلْفَتَاوِی)

السُّبُوطِ ج ۲ ص ۲۶۳، دَلَالُ النُّبُوَّة لِلْبَہِیْقِ ج ۲ ص ۳۸۸ دارالکتب العلمیۃ بیروت

فَوَاقِنْ مُصِطَفًى صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر ذکر و تشریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے بہترین شخص ہے۔ (زبدہ حبیب)

## اولیاءِ حیات ہیں

حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی علیہ رحمۃ اللہ النّوّی ”ہمعات“ کے ہمہ نمبر

11 میں گیارہویں والے غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شانِ عظمت نشان بیان کرتے

ہوئے تحریر کرتے ہیں: حضرت مُحی الدّین عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

أَنْدَ وَلِهَذَا كُفِّتَهُ أَنْدُكِهِ إِيشَانِ دَرْ قَبْرِ خُودِ مِثْلِ أَحْيَاءِ تَصَرُّفِ مِی كُنْدَ۔

ترجمہ: وہ شیخ مُحی الدّین عبد القادر جیلانی قُدّس سرُّہ النّبّانی ہیں، لہذا کہتے ہیں کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

اپنی قبر شریف میں زندوں کی طرح تصرف کرتے ہیں (یعنی زندوں ہی کی طرح باختیار ہیں)

(ہمعات ص ۶۱ اکادمیۃ الشاہ ولی اللہ الدہلوی باب الاسلام حیدر آباد)

بہر حال اُنبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاءِ عظام رَحْمَتُہُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی حیات

(یعنی زندہ) ہوتے ہیں اور ہم مُردوں سے نہیں بلکہ زندوں سے مدد مانگتے ہیں اور اللہ

عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے انہیں حاجت روا اور مشکل کشا مانتے ہیں۔ ہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کے

بغیر کوئی نبی یا ولی ایک ذرّہ بھی نہیں دے سکتا نہ ہی کسی کی مدد کر سکتا ہے۔

صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
**امام اعظم نے سرکار سے مدد مانگی**

کروڑوں خفیوں کے پیشوا حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بارگاہِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں مدد کی درخواست کرتے ہوئے ”قصیدہ

نُعمان“ میں عرض کرتے ہیں:۔

فَرْمَانِ مُصِطَفٰی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ڈگر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔ (عام)

يَا اَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرَى جُدْلِيْ بِجُودِكَ وَارْضِنِيْ بِرِضَاكَ  
اَنَا طَامِعٌ بِالْجُودِ مِنْكَ لَمْ يَكُنْ لِابِيْ حَنِيفَةً فِي الْاَنَامِ سِوَاكَ

یعنی اے جن و انس سے بہتر اور نعمتِ الہی عَزَّوَجَلَّ کے خزانے! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے جو آپ

کو عنایت فرمایا ہے اُس میں سے مجھے بھی عطا فرمائیے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو جو راضی کیا ہے آپ مجھے بھی راضی فرمائیے۔ میں آپ کی سخاوت کا اُمیدوار ہوں، آپ کے سوا ابوحنیفہ کا مخلوق میں کوئی نہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ  
امام بوصیری نے مدد مانگی

حضرت سیدنا امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے شہرہ آفاق

”قصیدہ بُردہ“ میں سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مدد کی درخواست کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں:

يَا اَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِيْ مِنْ الْوُدِّ بِہِ سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ  
اے تمام مخلوق سے بہتر، میرا آپ کے سوا کوئی نہیں جس کی میں پناہ لوں مصیبت کے وقت

(قصیدہ بُردہ ص ۳۶)

امداد اللہ مہاجر کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے دیوان ”نالہ امداد“ میں عرض گزار ہیں:

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں

مجھے اب خوابِ غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

فَوَاقِنْ قِصَاصُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُزِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (بخاری)

## ﴿۵﴾ لوٹا قبلہ رُخ ہو گیا

ایک بار جیلان شریف کے مشائخِ کرام رَحْمَتُ اللّٰہِ تَعَالٰی کا ایک وفد حضورِ سیدنا غوثِ اعظم علیہ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْاَکْرَم کی خدمتِ سراپا عَظَمَت میں حاضر ہوا، انہوں نے آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی علیہ کے لوٹے شریف کو غیرِ قبلہ رُخ پایا (تو اُس کی طرف آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی علیہ کی توجہ دلائی اس پر) آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی علیہ نے اپنے خادمِ کوجال بھری نظر سے دیکھا۔ وہ آپ رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی علیہ کے جلال کی تاب نہ لاتے ہوئے ایک دم گرا اور تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔ اب ایک نظر لوٹے پر ڈالی تو وہ خود بخود قبلہ رُخ ہو گیا۔ (بہجۃ الاسرار ص ۱۰۱)

خدارا! مرہمِ خاکِ قدم دے جگر زخمی ہے دل گھائل ہے یا غوث  
صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## لوٹا قبلہ رُخ رکھا کیجئے

سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی علیہ کے دیوانو! یقیناً مَحَبَّت کا اعلیٰ درجہ یہی ہے کہ اپنے محبوب کی ہر ہر اد کو خوش دلی کے ساتھ اپنا لیا جائے۔ لہذا ہو سکے تو لوٹے کی ٹونٹی ہمیشہ قبلہ رُخ رکھا کیجئے۔ حضورِ مُحَمَّد ﷺ اعظم پاکستان حضرت مولانا سر دار احمد صاحب رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی علیہ لوٹے کے علاوہ اپنے نعلینِ مبارکین بھی قبلہ رُخ ہی رکھا کرتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سَکِ مَدِیْنَةِ عُمَیْ عَنَّا اِن دُونوں اولیائے کرام رَحْمَةُ اللّٰہِ تَعَالٰی علیہما کی اِتِّبَاع میں حتیٰ اَلْمَکَانَ اپنے لوٹے اور جوتیوں کا رُخ قبلہ ہی کی طرف رکھتا ہے۔ بلکہ

(ابن عربی)

فُرمَانِ مُصَطَفَی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: مجھ پر زُور و شریف پڑھو! اللہ عَزَّوَجَلَّ تم پر رحمت بھیجے گا۔

خواہش یہی ہوتی ہے کہ ہر چیز کا رُخ جانبِ قبلہ رہے۔

## قبلہ رُو بیٹھنے والے کی حکایت

**بیٹھے بیٹھے اسلامی بھائیو!** دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنا چہرہ بھی

مُکِنہ صُورت میں قبلہ رُخ رکھنے کی عَادَت بنانی چاہئے کہ اس کی بَرَکتیں بے شمار ہیں

چُنانچہ حضرت سَیدُنا امام بُرہانُ الدِّین ابراہیم زَرَنُوْجی رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نَقْلُ فرماتے ہیں: دو

طَلَبہ علم دین حاصل کرنے کیلئے پردیس گئے، دونوں ہم سبق رہے، جب چند سالوں کے

بعد وطن لوٹے تو ان میں ایک فُقِیہ (یعنی زبردست عالم و مُفتی) بن چکے تھے جبکہ دوسرا علم و

کمال سے خالی ہی رہا تھا۔ اُس شہر کے علمائے کرام رَحْمَتُ اللہِ عَلَیْہِمْ نے اس امر پر خوب

غُور و خُوض کیا، دونوں کے حُصولِ علم کے طریقہ کار، اندازِ تکرار اور اُٹھنے بیٹھنے کے اُطوار

وغیرہ کے بارے میں تحقیق کی تو ایک بات مُنمایاں طور پر سامنے آئی کہ جو فُقِیہ بن کر پلٹے

تھے اُن کا معمول یہ تھا کہ وہ سبق یاد کرتے وقت قبلہ رُو بیٹھا کرتے تھے جبکہ دوسرا

جو کہ گورے کا گورا پلٹا تھا وہ قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنے کا عادی تھا۔ چُنانچہ تمام علمائے

فُقہاء رَحْمَتُ اللہِ عَلَیْہِمْ اس بات پر مُتفق ہوئے کہ یہ خوش نصیب اِسْتِقْبَالِ قبلہ (یعنی قبلہ

کی طرف رُخ کرنے) کے اہتمام کی بَرَکت سے فُقِیہ بنے کیوں کہ بیٹھتے وقت

کعبۃ اللہ شریف کی سَمَت مُنہ رکھنا سنّت ہے۔ (تَعْلِیْمُ الْمُتَعَلِّم ص ۶۸)

فَوَاصِلُ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: مجھ پر کثرت سے دُرو پاک پڑھو۔ قبلہ تمہارا گھر پُرو دُرو پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (جامعہ)

## ”بیتُ اللہِ الکریم“ کے 13 حُرُوف کی نسبت سے قبلہ رُخ بیٹھنے کے 13 مَدَنی پھول

✽ سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب و سینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ مُعْطَرِ پسینہ صَلَّی اللہ

تعالیٰ علیہ والہ وسلم عُمُومًا قبلہ رُو ہو کر بیٹھتے تھے۔<sup>۱</sup>

**تین فرامینِ مصطفیٰ** صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

(۱) مجالس میں سب سے مُکَرَّم (یعنی عزّت والی) مجلس (یعنی بیٹھک) وہ ہے جس میں قبلہ کی طرف مُنہ کیا جائے۔<sup>۲</sup>

(۲) ہر شے کے لئے شَرَف (یعنی بُرگی) ہے اور مجلس (یعنی بیٹھنے) کا شَرَف یہ ہے کہ اس میں قبلہ کو مُنہ کیا جائے۔<sup>۳</sup>

(۳) ہر شے کیلئے سرداری ہے اور مجالس کی سرداری اس میں قبلہ کو مُنہ کرنا ہے۔<sup>۴</sup>

✽ مِلْبَغ اور مُدَرِّس کیلئے دورانِ بیان و تدْرِیس سُنّت یہ ہے کہ پیٹھ قبلہ کی طرف رکھیں تاکہ

ان سے عِلْم کی باتیں سننے والوں کا رُخ جانبِ قبلہ ہو سکے چنانچہ حضرت سیدنا

عَلّامہ حَافِظِ سَخّاوی علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: نبی کریم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ و

دینہ

۱: اِحْیَاءُ الْعُلُوم ج ۲ ص ۴۴۹ دار صادر بیروت ۲: اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج ۶ ص ۱۶۱ حدیث

۳: اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر ج ۱۰ ص ۳۲۰ حدیث ۱۰۷۸۱ دار احیاء

التراث العربی بیروت ۴: اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج ۲ ص ۲۰ حدیث ۲۳۵



﴿فَوَاقِنْ صِطْلَهُ﴾ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: جو مجھ پر ایک دُرّ و شریف پڑھتا ہے (اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ) اس کیلئے ایک قمر ادا کر لکھتا اور قمر ادا کر چکا جتنا ہے۔ (نہار راقی)

سَلَّمَ قَبْلے کو اس لئے پیٹھ فرمایا کرتے تھے کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ جنہیں عِلْم سکھا رہے ہیں یا وَعَظ فرما رہے ہیں اُن کا رُخ قَبْلے کی طرف رہے۔<sup>۱</sup>

✽ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اکثر قَبْلے کو مُنہ کر کے بیٹھتے تھے۔<sup>۲</sup>

✽ قرآن پاک نیز درسِ نظامی کے مُدَرِّسین کو چاہئے کہ پڑھاتے وقت بہ نیتِ اِتِّبَاعِ سُنّت اپنی پیٹھ جانبِ قَبْلہ رکھیں تاکہ مُمکنہ صورت میں طَلَبہ کا رُخ قَبْلہ شریف کی طرف رہ سکے اور طَلَبہ کو قَبْلہ رُخ بیٹھنے کی سُنّت، حکمت اور نیت بھی بتائیں اور ثواب کے حقدار بنیں۔ جب پڑھا چکیں تو اب قَبْلہ رُخ بیٹھنے کی کوشش فرمائیں۔

✽ دینی طَلَبہ اسی صورت میں قَبْلہ رُخ بیٹھیں کہ اُستاز کی طرف بھی رُخ رہے ورنہ عِلْم کی باتیں سمجھنے میں دُشواری ہو سکتی ہے۔

✽ خطیب کیلئے خُطْبہ دیتے وقت کعبے کو پیٹھ کرنا سُنّت ہے اور مُسْتَحَب یہ ہے کہ سامعین کا رُخ خطیب کی طرف ہو۔

✽ بِالْخُصُوص، تلاوت، دینی مطالعہ، فتاویٰ نویسی، تصنیف و تالیف، دُعا و اذکار اور دُرود و سلام وغیرہ کے مواقع پر اور بِالْعُمُوم جب جب بیٹھیں یا کھڑے ہوں اور کوئی

۱۔ دینہ

۲۔ الْمَقَاصِدُ الْحَسَنَةُ ص ۸۸ دارالکتاب العربی بیروت

۳۔ الادب المفرد ص ۲۹۱ حدیث ۱۱۳۷ مدینة الاولیاء ملتان

فُورَانِ قُصَطْلَہُ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک یہ کتاب اس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔ (برقی)

رکاوٹ نہ ہو تو اپنا چہرہ قبلہ رُخ کرنے کی عادت بنا کر آخرت کیلئے ثواب کا

ذخیرہ اکٹھا کیجئے۔ (قبلہ کی دائیں یا بائیں جانب 45 ڈگری کے زاویے (یعنی اہنگل) کے اندر

اندر ہوں تو قبلہ رُخ ہی شمار ہوگا)

❁ ممکن ہو تو میز کرسی وغیرہ اس طرح رکھئے کہ جب بھی بیٹھیں آپ کا منہ جانبِ قبلہ رہے۔

❁ اگر اتفاق سے کعبہ رُخ بیٹھ گئے اور حصولِ ثواب کی نیت نہ ہو تو اجر نہیں ملے گا لہذا

اچھی اچھی نیتیں کر لینی چاہئیں مثلاً یہ نیتیں: ﴿۱﴾ ثوابِ آخرت ﴿۲﴾ ادائے

سنت اور ﴿۳﴾ تعظیمِ کعبہ شریف کی نیت سے قبلہ رُو بیٹھتا ہوں۔ دینی کُتب اور

اسلامی اسباق پڑھتے وقت یہ بھی نیت شامل کی جاسکتی ہے کہ قبلہ رُو بیٹھنے کی

سنت کے ذریعے علمِ دین کی بَرَکت حاصل کروں گا۔ اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ

❁ پاک و ہند نیز نیپال، بنگال اور سی لکا وغیرہ میں جب کعبے کی طرف منہ کیا جائے تو

ضمناً مدینہ منورہ کی طرف بھی رُخ ہو جاتا ہے لہذا یہ نیت بھی بڑھادیتجئے کہ

تعظیماً مدینہ منورہ کی طرف رُخ کرتا ہوں۔

بیٹھنے کا حسین قرینہ ہے رُخ اُدھر ہے جدھر مدینہ ہے

دونوں عالم کا جو نگینہ ہے میرے آقا کا وہ مدینہ ہے

رُو بُرو میرے خانہ کعبہ اور افکار میں مدینہ ہے

﴿مَوَٰنٌ مُّصَلِّیٌّ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم﴾ جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا ﴿لَنْ غُورَ اُس پر دس رخصتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

## نسخہ بغدادی

(اِنْ شَاءَ اللّٰہُ غُورَ اَجَلِ سال بھر تک آفتوں سے حفاظت)

ربیعُ الثَّوْث کی گیارہویں شب (یعنی بڑی رات) سارا سال مُصِیبتوں سے حفاظت کی نیت سے سرکارِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ اکرمہ کے گیارہ نام (اَوّلِ آخرِ گیارہ بار دُرُودِ شریف) پڑھ کر گیارہ کھجوروں پر دم کر کے اُسی رات کھا لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰہُ غُورَ اَجَلِ سارا سال مُصِیبتوں سے حفاظت ہوگی۔ گیارہ نام یہ ہیں:

- ﴿1﴾ سَیِّدُ مُحَمَّدٍ الدِّیْنِ سُلْطَانُ ﴿2﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ قُطْبُ ﴿3﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ خَوَاجَہ
- ﴿4﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ مَحْمُودُ ﴿5﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ وَلِیُّ ﴿6﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ بَادِشَاہ
- ﴿7﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ شَیْخُ ﴿8﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ مَوْلَا ﴿9﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ غُوثُ
- ﴿10﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ خَلِیْلُ ﴿11﴾ مُحَمَّدُ الدِّیْنِ۔

## نسخہ بغدادی کی مدنی بہار

ایک اسلامی بھائی کے بیان کا لُبُّ لُبَاب ہے: 11 ربيعُ الثَّوْث ۱۴۲۵ھ

(2003ء) کی سالانہ گیارہویں شریف کے موقع پر میں دعوتِ اسلامی کی جانب سے کورنگی

بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے اجتماعِ ذِکْر و نعت میں حاضر تھا، اجتماعِ ذِکْر و نعت میں

سُنّتوں بھرے بیان کے دوران ”بغدادی نسخہ“ بتایا گیا۔ بیان کے بعد سلسلہ عالیہ قادریہ

رضویہ میں بیعت کروانے کا سلسلہ شروع ہوا، اسی دوران بیٹھے بیٹھے مجھے اُونگھ آگئی، سر کی

فَرَمَانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جَنّت کا راستہ بھول گیا۔ (عمرانی)

آنکھیں تو کیا بند ہوئیں دل کی آنکھیں کھل گئیں! کیا دیکھتا ہوں کہ گیارہویں والے غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جلوہ فرما ہیں اور انہوں نے چادر پھیلا رکھی ہے، میں نے بڑھ کر چادر تھام لی مجھے ایسا لگا کہ اور بھی بہت سارے لوگوں نے چادر تھام رکھی ہے مگر کوئی نظر نہیں آ رہا تھا! مائیک سے آنے والی آواز کے مطابق میں نے بیعت کے الفاظ دہرائے، جب بیعت کا سلسلہ ختم ہوا تو میں نے ہمت کر کے بارگاہِ غوثیت مآب میں عرض کی: یا مُرشد! میری رُوحہ اُمید سے ہیں، درِ وزہ کی وجہ سے بہت سخت تکلیف ہو رہی ہے، ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا ہے۔ کرم فرمائیے! ارشاد ہوا: ”ابھی جو نسخہ بغدادی بیان کیا گیا ہے اُس کے مطابق عمل کرو۔“ میں نے عرض کی: میرے پیارے پیر صاحب! رات کافی گزر چکی ہے اور اس نسخے پر تو راتوں رات عمل کرنا ہے، فرمایا: ”تمہارے لیے اجازت ہے کہ آج دن کے وقت گیارہویں تاریخ ختم ہونے سے پہلے پہلے اس نسخے پر عمل کرلو۔ اور سُنو! اِنْ شَاءَ اللہُ عَزَّوَجَلَّ بغیر آپریشن کے دو جُڑواں بچّوں کی ولادت ہوگی۔ ایک کا حِسان اور دوسرے کا نام مشتاق رکھنا، دونوں کی گردنوں پر میرا قدم ہوگا۔“ میں نے گھر پہنچ کر دن کے وقت نسخہ بغدادی کے مطابق گیارہ کھجوریں کھلا دیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ کھجوریں کھاتے ہی راحت نصیب ہو گئی پھر وقت آنے پر بغیر آپریشن کے بہت آسانی کے ساتھ ولادت ہو گئی اور خدا کی قسم! میرے مُرشدِ پاک غوثِ اعظم (دشت گیر) عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْکَبِیْرُ کی دی ہوئی غیب کی خبر کے مطابق دو جُڑواں بچّے پیدا ہوئے۔ سرکارِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حسبِ الارشاد

فَرَمَانِ مُصِطَفَی ﷺ: جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا حَقِیق وہ بد بخت ہو گیا۔ (ابن سنی)

میں نے ایک کا حِسان اور دوسرے کا نام مشتاق رکھا۔

یہ دل یہ جگر ہے یہ آنکھیں یہ سر ہے جدھر چاہو رکھو قدم غوثِ اعظم

## جیلانی نسخہ

(پیٹ کی بیماریوں کے لیے)

ربیعُ الغوث کی گیارہویں رات تین کھجوریں لے کر ایک بار سُورۃُ الفاتحہ، ایک مرتبہ سُورۃُ الاخلاص، پھر گیارہ بار یا شَیخ عَبْدُ الْقَادِر جیلانی شَیئاً لِلّٰہِ اَلْمَدَد (اول آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر ایک کھجور پر دم کیجئے، اس کے بعد اسی طرح دوسری اور تیسری کھجور پر بھی پڑھ کر دم کر دیجئے، یہ کھجوریں راتوں رات کھانا ضروری نہیں جو چاہے جب چاہے جس دن چاہے کھا سکتا ہے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ پیٹ کی ہر طرح کی بیماری (مثلاً پیٹ کا درد، قبض، گیس، پچش، تے، پیٹ کے اُسرو وغیرہ) کے لیے مفید ہے۔

آپ جیسا پیرہتے کیا غرض در در پھروں آپ سے سب کچھ ملا یا غوثِ اعظم دُستِ گیر

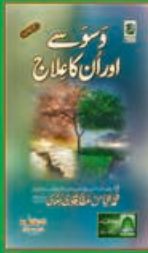


غالب غم مریں دو  
تقیق و مغفرت و  
بے حساب جنت  
الغرض میں آقا  
کا پڑوس

ربیع الغوث ۱۴۲۷ھ

## یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی کی ٹی تقریبات، اجتماعات، اعزاس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ڈریلے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سُنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔



اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## سُنّت کی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مجھے  
مجھے مدّٰنی ماحول میں کثرتِ سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد  
آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات  
گزارنے کی مدّٰنی التجا ہے، عاشقانِ رسول کے مدّٰنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کے لیے سفر  
اور روزانہ ”گلہ مدینہ“ کے ذریعے مدّٰنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع  
کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی برکت سے پابندِ سنت بننے، گناہوں سے  
نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کے لیے کڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی  
کوشش کرنی ہے۔“ اِن شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کے لیے ”مدّٰنی انعامات“ پر عمل اور ساری  
دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مدّٰنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِن شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

## مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی: شبید مسجد، کھارادر۔ فون: 021-32203311
- لاہور: دارالمدینہ، مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 042-37311679
- سرگودھا: (پیشہ آباد)، اٹن چوہا بازار۔ فون: 041-2632625
- کشمیر: چوکِ شہیدان، میرپور۔ فون: 058274-37212
- حیدرآباد: فیضانِ مدینہ، قنبری ٹاؤن۔ فون: 022-2620122
- مٹان: نزد چیل والی مسجد، مائندرون پور۔ فون: 061-4511192
- اکوڑہ: کانڈرہ، بالٹال، قومی سہولتیں، قنصل ہاؤس۔ فون: 044-2550767
- راولپنڈی: فضل داواچی، ڈوگٹل چوک، اقبال روڈ۔ فون: 051-5553765
- پشاور: فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 9، انور شریعت صدر۔
- خان پور: ذرائع چوک، نہر کورہ روڈ۔ فون: 068-5571686
- لوہ شاہ: چیمبر بازار، مCB۔ فون: 0244-4362145
- کشمیر: فیضانِ مدینہ، پیر پور۔ فون: 071-5619195
- کوٹلی: فیضانِ مدینہ، شوپور روڈ، کوٹلی ٹاؤن۔ فون: 055-4225653
- نور پور: (مرکوز)، کھارادر، کھارادر۔ فون: 048-6007128

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

فون: 34921389-93/34126999 فیکس: 34125858

Web: www.dawateislami.net / Email: maktaba@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ  
(دعوتِ اسلامی)